سوال

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ کیا عورت کا عورتوں کےلیے جماعت کروانا صحیح ہے ۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کےلیے عورتوں کی امامت کروانا درست ہے اورامامت کرواتے وقت آگے کھڑی نہیں ہوگی بلکہ ان کے درمیان میں کھڑی ہوگی ۔ اگر عورت امامت کروائے تووہ عورتوں کے درمیان کھڑی ہوگی اس کی دلیل بیان کرتے ہوئے امام ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

''اسی طرح عورتوں کی امامت کروانے والی کےلیے ہر حالت میں عورتوں کے درمیان کھڑاہونا مسنون ہے ، کیونکہ وہ سب کی سب پردہ ہیں '' (المغنی (347/1)

امام نووی رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

"سنت یہ ہے کہ عورتوں کی امام کروانے والی عورت ان کے وسط اوردرمیان میں کھڑی ہوگی ، اس کی دلیل سیدہ عائشہ اورسیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث ہے کہ انہوں نے عورتوں کی امامت کروائی اوروہ ان کے وسط میں کھڑی ہوئیں " (المجموع شرح المھذب (192/4)

اگر عورتیں نماز باجماعت ادا کریں توان کی امام عورت ان کے وسط میں کھڑی ہوگی ، کیونکہ اس میں زیادہ ستر اورپردہ ہے ، اورپھر عورت سے توبقدر استطاعت پردہ اورستر مطلوب ہے ، اوریہ معلوم ہے کہ عورت کا عورتوں کے درمیان کھڑاہونا ان کے سامنے کھڑاہونے سے زیادہ پردہ اورستر ہے اس کی دلیل عائشہ اورام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث ہے :

"وہ دونوں جب امامت کرواتیں توان کی صف میں کھڑی ہوتیں "

یہ صحابیہ کا فعل ہے ، جب اس کی مخالفت میں کوئی نص نہیں توصحیح یہی ہے کہ یہ حجت ہے ، اورعورت ایک عورت کے ساتھ ہو تووہ ایک مرد کے ساتھ کھڑاہونے کی طرح ہی عورت کے پہلو میں کھڑی ہوگی "

(الشرح الممتع لابن عثیمین (387/4)

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ